باب پہلا
درجے
RB2BE

مسیحی بالیدگی ، انسانی ترقی کی مانند ، بتدریج بڑھنے والے مراحل کے ذریعے رونما ہو تی ہے ۔ تمام مسیحی ایک جیسے روحانی درجے پر نہیں ہیں ۔ کچھ دوسروں کی نسبت بہت بالغ ہیں یا کم بالغ ہیں ۔ مسیح کے لیے اپنی زندگیوں کو سپرد کر دینے کا یہ مطلب نہیں کہ ہم روحانی طور پر مسیح کی جلالی زندگی گزارنے کے لیے تیار ہیں ۔ روحانی بالیدگی روحانی شیر خوارگی سے روحانی مادر پدر کی جانب ایک عمل ہے جیسے یوحنا سے اُس کے پہلے خط میں بیان کیا گیا ہے"

اے بچو میں تُمہیں اِس لیے لکھتا ہوں کہ اُس کے نام سے تمہار ے گناہ معاف ہوئے۔ اے بزرگو !میں تُمیں اِس لیے لکھتا ہوں کہ جو ابتدا سے ہے اُسے تُم جان گئے ہو ۔ اے جوانو! میں تُمہیں اِس لیے لکھتا ہوں کہ تُم اُس شریر پر غالب آ گئے ہو ۔ اے لڑکو ! میں نے تُمہیں ا،س لیے لکھا کہ تُم باپ کو جان گئے ہو ۔ اے بزرگو !میں تُمیں اِس لیے لکھا کہ جو ابتدا سے ہے اُسے تُم جان گئے ہو۔ اے جوانو! میں نے تُمہیں اِس لیے لکھا کہ تُم مضبوط ہو اور خدا کا کلام تُم میں قائم رہتا ہے اور تُم اُس شریر پر غالب آ گئے ہو ۔ (1 یوھنا 2 : 12 - 14) -

یسوع نے یکساں طور پر لوگوں کے ساتھ اُن کی روحانی بلوغت کے نقطے پر برتاو کیا ۔ گلیل کے ساحلِ سمندر پر (یوحنا 21: 10 - 17) اُس نے پطرس کو اُس کے مناسب روحانی درجے کو قبول کرنےکے ذریعہ سے اُس کے بزدلانہ انکار کے بعد شراکت کے لیے تازم دم کیا ۔ " شعمون ، یوحنا کے بیٹے ، " یسوع نے پوچھا، " کیا تُو اِن سے زیادہ مُجھ سےمحبت رکھتا ہے؟" یونانی لفظ " سچی محبت" کے طور پر کیا گیا ترجمہ یونانی لفظ "اگاپے ہے ۔ اگاپے غیر مشروط ، کبھی ختم نہ ہونے والا ، محبت نہ کرنے کے قابل سے محبت کرنے کے معنی کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔ پطرس کیسے کہہ سکتا تھا " ہاں" اُس کے بعد جو اُس نے کچھ ہفتے پہلے کیا تھا ؟

پطرس نے اگاپے کی بجائے یونانی لفظ فیلوس کے ساتھ جواب دیا ۔ فیلوس شوہر اور بیوی کے درمیان پیار کو ، یا دو قریبی دوستوں کے درمیان تعلق کو بیان کرتا ہے۔ لیکن فیلوس اگاپے محبت سے کم ہے ۔ پطرس نے کہا ، افسردگی سے ، " ہا ں ، خداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تُجھے عزیز رکھتا ہوں۔"یسو ع نے پھر پطرس کو حکم دیا ، " تُو میرے برے چرا۔" دوبارہ یسوع نے پوچھا ، شعمون ، یوحنا کے بیٹے ، کیا تُو مُجھ سے محبت(اگاپے) رکھتا ہے ؟" پطرس نے جواب دیا ، " ہا ں ، خداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تُجھے عزیز رکھتا ہوں۔" (فیلوس)۔ یسوع نے پطرس کو ہدایت دی ، " تُو میری بھیڑوں کی گلہ بانی کر ۔" تیسری مرتبہ یسوع نے پطرس کی محبت کے درجے کے لیے کہا ، یسوع نے پوچھا ، " شعمون ، یوحنا کے بیٹے ، کیا تُو مُجھے عزیز رکھتا ہے(فیلوس) ؟" پطرس اپنے دل میں دلگیر ہوا ، کیونکہ یسوع نے تیسری بار کہا تھا کہ ، " کیا تُو مُجھے عزیز رکھتا ہے(فیلوس)؟" اے خداوند ، تُو تو سب کچھ جانتا ہے ،" پطرس رُک رُک کر بولا، " تُجھے معلوم ہی ہے کہ میں تُجھے عزیز رکھتا ہوں "(فیلوس) ۔ یسوع نے جواب دیا " تُو میری بھیڑیں چرا" (یوحنا 21 : 15 - 19) ۔

مسیحی کلیسیا (چرچ) یسوع کےآدمی کو آدمیوں کی روحوں کے لیے مچھلی کہنے کے ساتھ شروع ہوا، " میں چرواہا ہوں ، تُم بھی چرواہے بنو ۔" بھیڑ اور برے کو چرواہے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یسوع نے روحانی بلوغت کے تین واضح درجوں کی نشاندہی کی : بروں ، بھیڑوں اور چرواہوں کی ۔ برے ابھی بالغ

نہیں ہیں جب تک وہ پوری طرح جوان بھیڑ نہیں بن جاتی ، مکمل بلوغت اُس وقت آتی ہے جب ایک دن وہ یسوع کی مانند چرواہے ہوتے ہیں۔

پولس نے بکثرت بلوغت کے درجات کی پہچان کی جب اُس نے رومیوں کو لکھا :" کمزور ایمان والے کو اپنے میں شامل تو کر لو مگرشک وی شُبہ کی تکراروں کے لے نہیں "(رومیوں14 : 1) ۔ کچھ مسیحی دوسروں سے مضبوط ہیں ۔ کچھ مسیحی دوسروں کی نسبت کمزور ہیں ۔ ایک باب بعد اُس نے موضوع کو جاری رکھا : " غرض ہم زور آوروں کو چاہیے کہ ناتواں کی کمزوریوں کی رعایت کریں نہ کہ اپنی خوشی کریں ۔ (رومیوں15 : 1) ۔ مسیحیوں کو اپنی مختلف ضروریات کے لیے قابلِ تبدیل درجات پر مناسب نگہبانی کی ضرورت ہو تی ہے ۔ بہر حال، پولس نے مسیحیوں کے المیے کو بیان کیا 1 کرنتھیوں 3 : 1 ۔ 3 میں بالغ ہونے کے لے ناکام رہا ۔ وہ ممکنہ طور پر نا صرف خدا کے لیے سخت دل اور بے حس بنے بلکہ اپنے ارد گر دکے لوگوں کے لیے بھی ۔ مُجھے تجربے کے ساتھ اِس بیان کرنے دیجیے کہ ہم میں سے بہت سارے اپنے چروان چڑھنے والے سالوں کو رکھتے تھے ۔ سنِ بلوغت والے لوگ اکثر اپنے ہم سر گروہ میں ہونے سے اکیلی ضروریات سے مِلتے ہیں ۔ گروہی فارم ۔ کچھ کو خوش آمدید کہا جاتا اور گروہ میں شامل کر لیا جاتا ہے ۔ دوسروں کو خوش آمدید نہیں کہا جاتا اور رد کر دیا جاتا ہے۔

مُجھے ایک جوان لڑکی کی کہانی یا ہے جس نے اپنا سکول شروع کیا ۔ وہ نہ تو بہت خوبصور ت تھی اور نہ ہی بہت نمایاں تھی ۔ اُس نے سماجی تعلقات کے لیے بہت جدوجہد کی ، اُسے دوسرے بچوں سے باہر نکال دیا گیا، مذاق اُڑایا گیا۔ جبکہ زیدہ تر کڑکیاں کلاس کے دوران ایک دوسرے کو اپے نوٹس دیتی ہیں ، کسی نے بھی اُس کے لیے لکھنے کے لیے کبھی نہ سوچا ۔ پہلی کلاس کے اختتام کے قریب ایک الگ تھلگ لڑکی نے ایک نوٹ لکھا ، لیکن ، اِسے آگے بھیجنے کی بجائے، اُس نے اِس کی تہہ لگائی اور اُس لڑکی کی جیب میں رکھ دیا ۔ کلام کے بعد اُس نے اِسے کھیل کے میدان کی طرف جاتے ہوئے باہر نکالا اور درخت کی شاخوں پر اِسے لگا دیا ۔

کچھ لڑکیوں نے اِسے دیکھا جو اُس نے کیا اور طوفان سی تیزی سے اُس کے نوٹ کو پھر حاصل کر لیا ۔ اُنھوں نے اِسے پڑھنے کے لیے کھولا : " جو بھی اِس نوٹ کو پاتا ہے ، میں آپ سے محبت کر تی ہوں ۔" بچے دوسروں کے لیے گھٹیا ، سخت اور بے حس ہو سکتے ہیں جو اتنے قابلِ قبول نہیں جتنے دوسرے ہوتے ہیں ۔ کچھ لڑکیوں نے ہو سکتا ہے کچھ رنج اور خدا ترسی کو محسوس کیا ہو جب اُنھوں نے اِس نوٹ کو پڑھا ، لیکن بد قسمتی سے ، اُن میں سے چند ہی اُسے اپنے گروہ میں شامل کرنے کے اقدام اُٹھایں گی ۔ وہ دوسری لڑکیوں کے سخت دلوں کی وجہ سے باہر نکالے جانے کو جاری رکھے گی۔ پُر اُمید طور پر ، یہ جوان محترمائیں ایک نہ ایک دن نرم دل ہونگیں ، اُن کے ٹوٹے دل وہ کچھ کریں گے جو کچھ زخمی لوگوں تک پہنچنے کے لیے ضروری ہے اور اُنہیں اپنے حلقہ احباب میں شامل کرنے کے ضروری ہے ۔ میں ٹیکساس میں کلیسیائی کیمپ پر سیمنری میں پڑھا رہا تھا ۔ دوپہر کے کھانے کے وقت کیفے ٹیریا پر کھڑے کیمپ کے ڈائریکٹر نے مُجھ سے کہا ، " کیا آپ نے دیکھا کہ ایک لڑکی سبز لوگوں کی خدمت کر رہی ہے ؟"
" جی ہاں"۔

آپ اُس کے لیے کچھ اچھا کیوں نہیں کہتے ہیں ، وہ بہت سے گزرتے ہوئے لوگوں کی طرح ایک رحم دل ہے ۔" اِس طرح میں نے کیا ۔ روحانی مائیں اور باپ لوگوں کے ساتھ محبت میں مداخلت کر تے ہیں ۔
مسیحی زندگی میں بلوغت کے لیے بڑھنا پُر تجسس ہے ۔ مسیحی کو بڑھنے کے لیے غلفت کر تے یا انکار کر تے ہیں وہ خدا کی تحریص کے لیے سخت دل اور بے حس ہو تے ہوئے خطرے میں ہیں ، یا یہاں تک کہ بد ترین ، مسیح سے پیچھے جاتے اور چُپکے سے نکل رہے ہیں ۔ عبرانیوں کے مصنف نے بار ہا اپنے پڑھنے والوں سے عذر پیش کیا کہ وہ باز گشت نہ کریں اور مسیح سے دوری اختیار نہ کریں (عبرانیوں 3 :

12 - 14، 4 : 1 - 16 ، 6 : 4 - 6 اور 10 : 26 - 27)- پانچیویں باب کے اختتام پر وہ غمگین ہوتا ہے کہ وہ اُس میں محدود ہے جو وہ اُنہیں سکھا سکتا تھا کیونکہ وہ ابھی تک اپنی شیر خوارگی میں ہیں- وہ مسیح کی کاہنانہ اور ملکِ صدق کی گفتگو و شنید سے متعلق عمیق سچایوں کو حاصل کر نے کی حالت میں نہیں ہیں ! پطرس نے اپنے سُننے والوں کو چروان چڑھنے کے لیے درخواست کی ۔ جبکہ وہ ابھی تک شیر خوار گی میں تھے وہ صرف خدا کے کلام کے دودھ کو پی سکتے تھے- اُس نے اُنہیں جُرات دی کہ وہ بڑھیں تاکہ وہ مسیح کی عمیق سچائیوں کو چبا اور نگل سکیں ۔ (1 پطرس2 : 2)-

بہت سے مشاہدات ہم پر چھلانگ لگاتے ہیں جب ہم 1 یوحنا 2 : 12 - 14 میں مبتلا ہو تے ہیں ۔ مثال کے طور پر ، ہم خدا کے ساتھ اپنے تعلق کی گہری پیش روی پر غور کر تے ہیں ۔ ہماری بالیدگی کے ابتدائی مراحل میں خدا مزید شناسائی رکھتا ہے جب ہم مطلع کیے ہوئے تعلق کے ساتھ موازنہ کر تے ہیں ہم ایک دن اُس کے ساتھ روحانی مائیں اور باپ ہونے کے طور تے اکٹھے ہونگے ۔ دو مرتبہ یوحنا نےماوں اور باپ کو بیان کر تے ہوئے ایک وجود کی قاءل کیفیت کو دہرایا :" تُم اُسے جان چُکے ہو جو ابتدا سے ہے -" میرا ایمان ہے کہ یوحنا خدا کے اِس غیر فانی کردار کے قابلِ فہم گہرئیوں کے اِس جملے سے کسی نہ کسی طرح گفتگو کرنے کی کوشش کر رہا تھا !

اپس کے ساتھ ہماری بے تکلفی زبور 103: 8 - 14 کی مانند اقتباسات میں گواہی ہے :" خداوند رحیم اور کریم ہے ۔ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے ---- کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بُلند ہے ----- جیسے باپ اپنے بیٹوں پر ترس کھاتا ہے ویسے ہی خداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہے ۔ کیونکہ وہ ہماری سرشت سے واقف ہے اپسے ےاد ہے کہ ہم خاک ہیں ۔ "

فل لیٹل فورڈ اپنے بیٹے کو لیا اور مزید دو آدمیوں کو الاسکن پچھلی کے شکار کی سیاحت کے لیے ساتھ لیا ۔ سامن مچھلی کی اُن کی تلا ش میں وہ خلیج کے شیڈول کے لیے اپنے سمندری طیارے میں اُڑے جہاں مچھلی کا شکار ہر چیز تھا جس کا اُنہوں نے کبھی تصور کیا تھا ۔
جب اُنہوں نے اپنے سارے دن کے کام کو ختم کیا اُنہوں نے ڈگمگاتی ہوئی لہر کو دیکھا جس نے اُن کے جہاز کو پانی ے 23 فٹ کی دوسری پر چھوڑا،اِس طرح ، انہوں نے اپنے رات کے کھانے کے لیے کچھ مچھلیاں بنائیں اور جہاز میں سو گئے ۔

اگلی صبح اُنہوں نے انجین کو ہلکا کیا اور چل دئے- بد قسمتی سے ، اُن کے لیے نا دیدہ طور پر ، کشتیوں کی پُل کشتی میں سوراخ ہو گیا اور وہ پانی سے بھرنا شروع ہوئی- اضافی وزن سمندری جہاز چند لمحات میں تباہ ہونے کا سبب بنا ۔ ہر ایک بچ گیا لیکن وہ کشتی پر حفاظتی اوزار نہیں رکھتے تھے ۔ اُنہوں نے تہرنے واکی چیز کے طور پر اپنے چپووں کا ستعمال کیا لیکن سرد پانی بہت دھمکانے والا تھا- چلتا ہو ا پانی لیٹل فورڈ کے بارہ سالہ لڑکے کے تہرنے کے مخالف بہت مضبوط تھا- دوسرے دو آدمیوں نے لہر کے خلاف لڑائی کی اور بمشکل اِسے ساحل تک پہنچایا ۔ دو بچانے والوں نے واپس فل لیٹل فورڈ کو اور اُس کے بیٹے مارک کو سمندر میں ہاتھ مارتے دیکھا ۔

دریا کے کنارے کھڑے گارڈ نے بتایا کہ وہ ٹھنڈے پانی میں وہ غالبا ایک گھنٹے سے زیادہ زندہ نہیں رہیں گے ۔ ہائیپوتھیریا نے بے رحمی سے اُن کے جسمانی اعضا کر بے حس کر دیا ۔ مارک ، چھوٹے جسمانی ڈھیر کے ساتھ ، پہلے ہی اپنے باپ کے ہاتھوں میں مر گیا ۔ ڈاکڑ ۔ لیٹل فورڈ اِسے ساحل تک لے جا سکتا تھا ، لیکن اُس نے اُس کے بیٹے کو چھوڑتے ہوئے انکار کیا ۔

بعض اوقات ، زندگی بہت کٹھن ہو جا تی ہے ، کہ صرف ایک ہی جگہ جس طرف ہم مُڑ سکتے ہیں وہ مسیح کی جانب ہے :" ہمارے باپ خداوند یسوع مسےح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ۔ میں تمہارے بارے میں خدا کے اُس فضل کے باعث جو مسیح یسوع میں تُم پر ہواہمیشہ اپنے خدا کا شُکر کر تا ہوں "(1 کرنتھیوں 1 : 3 - 4) ۔ ہمارا آسمانی باپ مبارک ہو جو ہمیں اپنے ہاتھوں سے پھسلنے کی اجازت نہیں دیتا ۔

جیسے ہم 1 یوحنا 2 باب کو پڑھتے ہیں ہم وجدانی طور پر جانتے ہیں کہ بکثرت بلوغت کے تجربات ہمارا انتظار کر تے ہیں ۔ اُن میں سے اکثر کو ہم نے مسیح میں اپنی جوانی کے ایام میں کبھی کبھی قیاس نہیں کیا ہوتا ۔ بہت سارے ہیجان پیدا کر یں گے ۔ جبکہ دوسرے تقاضا کریں گے ۔ مثال کے طور پر ، روحانی جوان مرد اور عورتیں" بُرائی پر غالب آنے" کو رکھتے ہیں (1 یوحنا 2 : 14)۔ روحانی لڑائیاں بہت سی اشکال لیتی ہیں ۔ بہت سارے دھوکہ دہی سے عیار ہو تے ہیں ۔ دوسرے بہت آشکارہ ہو تے ہیں ۔ میں نے روحانی جنگ و جدل میں کبھی اپنے پہلے آنے والی عیاں مقابلہ کو نہیں دیکھا ۔ میں نے اپنے کالج کے سالوں کے دوران ایک چھوٹے ، دیہاتی چرچ میں پاسٹر کے طور پر خدمت کی ۔ ہمارے اچھے مسیحی آدمیوں میں سے ایک ، ہم اُسے ریچرڈ بُلائیں گے ، اُس نے بڑے دل کے دورے کو برداشت کیا اور بے ہوشی کی نیند میں تھا ۔ سوموار والے دن ، میری بیویٰ جولی ، اور میں اُس کی بیویٰ کو تسلی دینے کے لیے ہسپتال میں اُس کی بیویٰ کے پاس گئے ، ہم اُسے جین بُلائیں گے ۔ جبکہ یہ دوپہر کے کھانے کا وقت تھا ہم نے اُسے اپنے دوست کے ساتھ بیٹھنے کی پیشکش کی جبکہ اُس نے ایک وقفہ کیا۔

ابھی تک ریچرڈ بے ہوش اور بات چیت کرنے کے قابل نہیں تھا ، جولی اور میں نے اکٹھے بات کی اور پھر اُس کے لیے دعا کرنے کا فیصلہ کیا ۔ ہماری دعا میں تقریباً پانچ منٹوں میں ، ریچرڈ بُری طرح چلایا ،" یسوع مسیح میرے بدن میں نہیں آیا ۔" چونکتے ہوئے ، میں نے جولی کی طرف دیکھا ، اُس نے میری طرف دیکھا ، ہم دونوں1 یوحنا 4 : 2 - 3 کو جانتے تھے :

خدا کے روح کو تُم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی روح اقرار کرے کہ یسوع مسیح مجسم ہو کر آیا وہ خدا کی طرف سے ہے ۔ اورجو کوئی روح یسوع کا اقرار نہ کرے وہ خدا کی طرف سے نہیں اور یہی مخالفِ مسیح کی روح ہے جس کی خبر تُم سن چُکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ اب بھی دُنیا میں موجود ہے ۔

"راجر " جولی نے سرگوشی کی ، " کیا اُس نے کہا کہ ، " یسوع مسیح میرے بدن میں نہیں آیا؟"

" میں ایسا سوچتا ہوں !"

" کیا آپ سوچتے ہیں کہ وہ مخالفِ مسیح کی شیطانی روح کو رکھتا تھا ؟"

' میں نہیں جانتا ۔"

خوش قسمتی سے ، اُس صبح ہماری مسیح کی تعلیم اور زندگی کی کلاس میں ، ہمارے پروفیسر نے یسو ع پر ہمیں سکھایا ، گرڈیرنے ڈیمونیاک کے ساتھ لڑائی میں ۔ میں نے جولی سے کہا ، " ڈاکڑ۔ فلینڈرس نے کہا تھا کہ جب کبھی یسوع نے جن بھوت کا سامنا کیا ، اُس نے پہلے جن کا نام دریافت کیا ۔ اگر یہ جن (بھوت) ہے ، آئیں اِس کے نام کو عیاں کرنے کے لیے دعا کر تے ہیں ؟ ہمیں کچھ پتہ ہیں کہ ہم کیا کر رہے تھے ! ہم نے ہاتھ اُٹھائے ، اپنے سر جھُکائے ، اُس کے کندھوں کو چھُوا ، او دعا کی ، " اگر یہ شیطانی روح ہے ، ہم یسوع مسیح کے نام چاہتے ہیں ، کہ یسوع مسیح کے خون کے وسیلہ سے ، کہ تُو اپنا نام عیاں کرے ؟"

ہمارے بے ہوشی کی نیند والے دوست نے اپنے ہونٹوں کو حرکت دی اور الفاظ کہے ، "" میرا نام کلریسیس ہے " کلریسیس " کیا تُم مذاق کر رہے او ! اُس کا نام ریچرڈ تھا ! جولی رونا شروع ہو گئی ، میں حیرت زدہ کھڑا تھا ۔ اُس نے اپنے آپ کو سنبھالا اور پوچھا ، " اب ہم کیا کریں؟"

" میں نہیں جانتا ! ڈاکڑ ۔ فلینڈس کا لیچکر ختم ہونے سے پہلے کلاس ختم ہونے کی گھنٹی بجی ۔ سب کچھ جو میں جانتا ہوں یہ کہ یسوع نے اُس جن کو کچھ سوروں میں پھینک دیا تھا ! کیا ہمیں بھوت کو باہر آنے کے لیے دعا کرنی چاہیے ؟" ہم نے اپنی حالت سنبھالیں اور دعا ک ۔ کچھ رونما نہ تھا ، کچھ دیر بعد ، اُس کی بیوی مُڑی ۔ " اچھا ، یہ کیسے جائے گا ؟" اُس نے پوچھا ۔ میں نے جولی کی طرف دیکھا ، اُس نے میری طرف دیکھا ۔ " اچھا " ، میں نے کیا ۔ کیسے ہم اُس بتا سکتے تھے کہ اُس کے بے ہوش خاوند کے ساتھ کیا واقع رونما ہوا تھا ؟

جولی اور میں احاطہ میں تھے جب جین ہسپتال کے برآمدہ میں سے چلاتی ہوئی آئی ، " وہاں کیا ہوا تھا ؟ وہاں کیا ہوا تھا ؟"
میں نے جولی کی طرف دیکھا ، اُ س نے میری طرف دیکھا ، " ام ۔ کچھ نہیں ، ہم نے محض ریچرڈ کے لیے دعا کی ۔" "اچھا" اُس نے کہا ، وہ اپنے چہرے پر اِس بڑی مسکراہٹ کو رکھتا ہے ۔ وہاں کچھ نہ کچھ رونما ہوا !"

اُس رات تقریباً دس بجے ، ریچرڈ نے اپنی آنکھیں لھولیں اور کہا جین ، " میں نے ایک خوفناک خواب دیکھا ۔ میں آسمان کی سیڈھیوں پر چڑھ رہا تھا ، اور جب میں نے ایک دروازہ دیکھا ، پطرس نے کہا ، " تُم اب اِس میں داخل نہیں ہو سکتے ۔' ایس لیے میں سیڑھیوں سے نیچے اُترا ۔ میری صلاح ہے کہ اِس کا مطلب کہ خداوند میرے کرنے کے لیے کچھ خاص چیزوں کو رکھتا ہے ۔"
دس منٹ بعد ریچرڈ کو ایک جھٹکا لگا اور مر گیا ۔ میں نے اُسے تین دن بعد دفن کیا ۔ اِس طرح بہت سارے سوال بغیر جواب کے میرے ذہن میں گردش کر رہے تھے جب ہم نےاُسے دفنایا ۔ بد قسمتی سے ، زیادہ تر جوابات اُس کے ساتھ دفن ہو گئے تھے۔

میں نے کبھی دعا کےلیے تصور نہیں کیا تھا جب میں اٹھارہ بر س کا تھاکہ ، " اے یسوع ، مُجھے کسی بھی قیمت پر روحانی شخص بنا ،" اِس میں ہو سکتا ہے " بُرائی پر غالب آنا " شامل ہو ۔ تعاقب کے سالوں میں نے شاد کرنے والی فتوحات اور بہت سی دل شکن شکست کے ساتھ بے انتہا روحانی لڑائیاں لڑیں ۔ بہرحال ، بُرائی کے ساتھ اور اُس کی فوجوں کے ساتھ لڑائیاں بہت شازو نادر ہیں ۔ زیادہ تر مسیحی کبھی اِس قسم کی لڑائی کو نہیں رکھیں گے جیسے ہم کلیریسس کے ساتھ رکھتے تھے ۔ زیادہ تر روحانی لڑائیاں اندرونی جھدوجہد کی ہو تی ہیں جو بائبل کے اوزاروں جنہیں خدا ہمارے سپرد کر چُکا ہے کو استعمال کرنے کے ذریعے اور شاگردیت کے ذریعہ سے جیتتے ہیں ۔

وجوہات میں سے ایک کہ میں نے پہلے باب میں اِس کہانی کو بانٹا تاکہ ہم اِس حقیقت کے ساتھ منسلک ہوں کہ خدا کا بلوغت کے لیے منصوبہ واضح طور پر مرتب کیا گیا ہے۔ اسباق جن کا ہم ہر مرحلے پر تجربہ کر تے ہیں ضروری ہیں ۔ بہت سے مسیحی کہتے ہیں ، " میں روحانی باپ یا ماں بننا چاہتا ہوں ، لیکن ، میں یہ بُرائی کرنا نہیں چاہتا ، روحانی جنگ و جدل ، اس قسم کا اسباب ۔" وہ نہیں سمجھتے ۔ بُرے کو شکست دینا عمل کا حصہ ہے ۔ کوئی بھی روحانی ماں یا باپ میں بالغ نہیں ہو سکتا اور شیطان کے ساتھ ہاتھوں ہاتھ لڑنے اور جیتنے کے ضروری تجربہ کے ساتھ ضمنی رستہ اختیار نہیں کر سکتا ۔ کسی بھی قیمت پر روحانی ماں یا باپ بننے کے لیے دعا کرنے کا مطلب روحانی بالیدگی کے لیے اُس منصوبے اور عمل کو داخل کرنا ہے جسے خدا ہم سب کے لیے مرتب کر چُکا ہے۔ ہم اگلے باب جس کا موضوع ، دی ہائکنگ ٹریل ہے میں مکمل طور پر اِس منصوبے کی جانچ کریں گے ۔ 1 یوحنا 2 کا ایک اور نقش اچھی بنیاد کی اہمیت ہے۔ بچے صرف یہ نہیں جانتے کہ اُن کا باپ کون ہے ، وہ جانتے ہیں کہ اُن کے گناہ معاف کیے گئے ہیں ۔ یہ دو چیزیں مسیحی زندگی کے لیے ابتدائی بنیاد کو مہیا کر تی ہیں ۔

روحانی بچے جانتے ہیں کہ کہ اُن کے گناہ صرف اِس لیے معاف نہیں کئے گئے ہیں کیونکہ اُنہوں نے ذاتی طور پر انجیل کے پیغام کا تجربہ کیا ، بلکہ کیونکہ وہ خود پیغام کے مطلب اور سیاق و اسباق کے ساتھ آگاہ ہو تے ہیں ۔ پیغام جیسے اِسے ابتدائی کلیسیا کے ذریعے پیش کیا گیا اِسے کریگاما کہا گیا ۔ کاریگاما کی سمجھ ضروری ہے جبکہ بائبل کے مصنفین کی خاص طور پر اُن کی تمام الہیات اور تعلیم کی بنیاد اِس پر ہے ۔
کاریگاما یونانی لفظ ہے جو انجیل کے اعلان کو بیان کرتا ہے ۔ اِسے کا منادی کے طور پر ترجمہ کرنا ہو گا ۔ ایوےیہووا یونانی لفظ ہے جس کا ترجمہ انجیل کے طور پر کیا جاتا ہے جس کا مطلب خوشخبری ہے (مسیح کا پیغام اور کہانی)۔ کاریگاما اور انجیل نزدیکی تعلق رکھتے ہیں ۔ انجیل کاریگاما کا موا د ہے۔ نئے مسیحیوں کا بنیادی انجیل کے پیغام کے لیے گفتگو کرنے اور مشتہر کرنے کی قابلیت تنقیدی ہو تی ہے کیونکہ بد قسمتی سے ، نئے پیدا ہوئے بچے اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اپنے نئے مسیحی دوستوں کے ساتھ صَرف کر تے یں اور کم سے کم وقت اپنے غیر مسیحی دوستوں کے ساتھ ۔انجیل کو بانٹنے کا موقع تغیر سے پہلے بہت کم واقع ہوتا ہے ۔ ابتدائی کلیسیا کریگاما کو شامل کر تے ہوئے پانچ اشکال کو اعمال5 : 29 - 32 اور 1 کرنتھیوں 15 : 3 - 8 میں خاکہ کے طور پر بیان کر تی ہے ۔

پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا کہ ہمیں آدمیوں کی نسبت خدا کا حکم ماننا زیادہ فرض ہے ۔ ہمارے باپ دادا کے خدا نے یسوع کو جِلایا جسے تُم نے صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا ۔ اُسی کو خدا نے مالک اور منجی ٹھہرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے سر بُلند کیا تاکہ اسراءےل مو توبہ کی تقفیق اور گناہوں کی معافی بخشے ۔ اور ہم اِن باتوں کے گواہ ہیں اور روح القدس بھی جسے خدا نے اُنہیں بخشا ہے جو اُس کا حکم مانتے ہیں ۔ (اعمال 5 : 29 - 32)

چنانچہ میں نے سب سے پہلے تُم کو وہی بات پہنچا دی جو مُجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتابِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے مُوا ۔ اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتابِ مقدس کے مطابق جی اُٹھا ۔ اور کیفا کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دکھائی دیا ۔ پھرپانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دکھائی دیا ، جن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں اور بعض سو گئے۔ پھر یعقوب کو دکھائی دیا ۔ پھر سب رسولوں کو ۔ اور سب سے پیچھے مُجھ کو جو گویا ادھورے دنوں کی پیداش ہوں دکھائی دیا ۔ (1 کرنتھیوں 15 : 3 - 8) ۔
ہم مسیح سے متعلق ان آیات سے بنیادی تعلیم کے پانچ عناصرکی پہچان کر سکتے ہیں ، مصلوبیت ، دفنایا جانا ، قیامت ، ظاہر ہونا ، اور مسیح کا اُٹھایا جانا ۔ بےشک ، کوئی بھی اصطلاح کاریگاما ، مسیح تک پہنچنے یا انجیل کو بانٹنے کے ساتھ واقف نہیں ۔ اِس کے باوجود ، اعلان کرنے کی معنی خیز سمجھ کے بغیر مسیح کے ساتھ بڑھتے ہوئے تعلق کی یقین دہانی کرنا مُشکل ہے ۔

کاریگاما کا پہلا جُز مصلوبیت ہے ۔ مصلوب ہونے کے دوران خدا باپ نے دُنیا کے لوگوں کے ہر وقت کے گناہوں کو یسوع مسیح پر لاد دیا ۔ صلیب پر لٹکنا ، الہی کاروائی کا تجربہ کرنا ، بنی نوع انسان کے لیے ناقابلِ فہم ، اُس نے تمام بنی نو ع انسان کے گناہ کے لیے سزا کو برداشت کیا ۔ ہم کیسے جانتے ہیں کہ صلیب پر اُس کا کام کامیاب تھا ؟ ثبوت کاریگاما کے اگلے دو حصوں میں ہے ۔

مسیح کا کفن دفن (بھالا مارنے کے ساتھ جس نے اُسے چھید دیا) نے ثابت کیا کہ وہ درحقیقت مُردہ تھا ۔ تین دن کے دفنائے جانے کے بغیر یہاں قیامت کے لیے کوئی اصل وجہ نہیں تھی ۔ قیامت نے ثابت کیا کہ خدا باپ خدا بیٹے کی قُربانی سے مطمئن تھا ۔ بائبل سکھاتی ہے کہ خدا باپ اور خدا روح القدس نے قیامت پر اثر کیا ۔ اگر یسوع اپنے اِس کام میں ناکام ہو تا ، اُنہیں اُسے قبر میں ہی چھوڑنا تھا ۔ قیامت انسانی دل کے قدیم ترین چلانے کی بات کرتی تھی :" اگر ایک انسان مرتا ہے ، کیا وہ دوبارہ زندہ ہو سکتا ہے ؟" اِس جی اُٹھنے سے یسوع چلایا ، " جی ہاں ! بلا شُبہ ، میں نے وعدہ کیا تھا کہ میں مُردوں میں سے جی اُٹھوں گا ۔ مجے اب

ضمانت ہے کہ کوئی بھی جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ موت کو دھوکہ دے سکتا اور ہمیشہ کے لیے زندہ رہ سکتا ہے ۔ !"

موجودگی قیامت اور دونوں شاگردوں اور ابتائی مسیحیوں کی گواہی کی تصدیق کر تی ہے ۔ ہم اُن کی گواہی پر بھروسہ کر سکتے ہیں ۔ بائبل کی کتابیں کلام کے قانون کو شامل کر تے ہوئے شاگروں سے لکھی گئیں تھیں جنھوں نے مسیح کے جی اُٹھنے کو دیکھا تھا (یا اُن اشخاص کے وسیلہ سے جن کا رسولوں کے ساتھ رابطہ تھا) ۔

آخر کار ، یسوع مسیح کا آسمان پر اُٹھایا جانا ضمانت تھا کہ ہم صرف مسیحی زندگی بسر کرنے کے لیے مامور نہیں کیے گئے ہیں ۔ یسوع نے وعدہ کیا کہ آسمان پر اُس کے اُٹھائے جانے کے بعد وہ روح القدس کو شخصی طور ہر وقت اپنے اُن تمام حواریوں میں سکنوت کرنے کے لیے بھیجے گا ۔ اُس کی زندگی طاقت ہے جس کی ہمیں اِس زمین پر مسیحی زندگی بسر کرنے کی ضرورت ہے ۔ کاریگاما کے پانچوں جُز اہم ہیں ۔ اگر مسیح نے وہ کیا جب وہ صیب پرہمارے گناہوں کی معافی کے لیے مرا ، پھر اُس نے ہمیں آسمان کے لیے ٹھیک کیا ، لیکن ہمیں زمین کے لیے ناکارہ بنادیا ۔ ساری انجیل یہ ہے کہ مسیح زندگی کے لیے جی اُٹھا اوراپنی زندگی کو ہم میں انڈیلتے ہوئے ہمیں طاقت دیتے ہوئے آسمان پر چڑھ گیا جو ہمیں زمین پر رہنے کے قابل بناتا ہے ۔ غور کیجیے کہ کاریگاما کے صرف پہلے تین حصے بھی بانٹے گئے ہیں ۔ نتیجہ ناتواں مسیحیت ہے ۔

دوبارہ ،1 یوحنا 2 اِس مفہوم کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ بچپن سے لیکر والدین بننے تک کی بالیدگی میں خود غرضی سے لیکر بے غرضی تک بلوغت شامل ہے ۔ بچے دُنیا کو اُن کے چوگرد گھومنے کے طور پر ادراک کر تے ہیں ۔ دوسری جانب ، والدین اکثر اپنی ضرورتوں کے تسخیر ہو تے ہیں اِس یقین دہانی کے لیے کہ بچوں کی ضروریات پہلے پوری ہوں ۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ یہاں ایک بوڑھا شخص تھا جس کے ہاتھ کانپتے تھے ۔ جب وہ کھاتا وہ چیخ چیخ کر چاندی کا مال کہتا ، اُس کے منہ میں سے کھانا پھسل کر میز کے کپڑے پر گِر پڑتا ۔ وہ اپنے شادی شُدہ بیٹے کے ساتھ رہتا تھا اور اُس کی بیوی جس کی یہ خواہش تھی کہ یہ بوڑھا آدمی اُن کے ساتھ نہ رہے ۔ " میں اِسے نہیں رکھ سکتی ۔ " اُس نے کہا ،" منہ سے اُس کھانا رسنا اور ٹپکنا مُجھے قے آور بناتا ہے ۔ "

اِس طرح اُس نے اور اُس کے شوہر نے اُس بوڑھے آدمی کو باروچی خانے کی ایک نُکر پر بٹھا دیا ۔اور اُسے اُس کا کھانا کھلایا ، یہاں اُس کے مٹی کے پیالہ میں کیا تھا ۔ اِس کے بعد اُس نے ہمیشہ اُسی کونے میں کھایا ، اپنی پُر حسرت آنکھوں سے اُس میز کی طرف دیکھتے ہوئے ۔ ایک دن اُس کے ہاتھ کانپے اور مٹی کا پیالہ گِرا اور ٹوٹ گیا ۔" اگر آپ خنزیر ہیں ،" اُس کی بہو نے کہا ،" آپ کو ڈونگےسے باہر کھانا ہے ۔" اِس طرح اُنہوں نے اُسے لکڑی کا ڈونگا بنا دےا اور اِس میں اُسے کھانا کھلاتے ۔
ایک شام رات کے کھانے کے وقت بیٹے اور بہو نے نوٹ کیا کہ اُن کا چار سالہ بیٹا لکڑی کے کسی چھوٹے ٹکڑے کے ساتھ کھیل رہا تھا ۔ " تُم کیا کر رہے ہو ؟"
" میں ڈونگا بنا رہا ہوں ،" اُس نے کہاں ، منظوری کے لیے مسکراتے ہوئے ، " آپ کو اور ماما کو کھانا کھلانے کے لیے جب میں بڑا ہو جاوں گا "
آدمی اور اُس کی بیوی نے ایک لمحے کے لیے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور کچھ نہ کہا ۔ پھر ، وہ تھوڑا سا چلائے ۔ پھر ، وہ نُکر کی طرف گئے اور اُس چھوٹے بوڑھے آدمی کو اپنے ہاتھوں میں اُٹھایا اور واپس ٹیبل کی طرف لے آئے ۔اُنہوں نے اُسے آرام دہ کُرسی پر بٹھایا اور پلیٹ میں اُسے اُس کا کھانا دیا ، اور پھر کسی نے بُرا بھلا نہ کہا جب اُس کے منہ سے ٹوٹی ہوئی چیزیں پھسلیں ۔ بیٹا اور اُس کی بیویٰ آخر کار چروان چڑھ رہے تھے ۔ بچپن سے جوانی تک بڑھو تری جوانی سے والدین تک پیش روی موسیٰ کی 120

سالہ زندگی کے تین اوقات کی روحانی بڑھوتری کے مساوی ہے ۔ موسیٰ نے اپنے پہلے چالیس سال اِس سوچ میں گزار دیے کہ وہ کچھ خاص تھا ۔ آخر کار ، وہ مصر کا شہزادہ تھا ، فرعون کی بیٹی کے ذریعے محل میں جوان ہو اتھا ۔ روایت ہمیں بتاتی ہے کہ وہ ایک طاقت ور سپاہی تھا جس نے مصریوں کے خلاف کامیاب تحریک چلائی جب اُنہوں نےمصر کے جنوبی بارڈر پر مداخلت کی ۔ موسیٰ نے اپنے پہلے چالیس سال مصر میں مکمل خود غرضی اور خود اعتمادی کے ساتھ بسر کیے ۔

جب وہ چالیس برس کا تھا اُس نے اپنے عبرانی بھائیوں اور بہنوں کے دُکھ اور اذیت کو محسوس کرنا شروع کیا ۔ اُس نے ایک مصری کو مار ڈلا جو ایک عبرانی غلام کو چابک مار رہا تھا ۔ پکڑے جانے اور سزا کے ڈر سے ، وہ مصر کی طرف بھاگا۔

موسیٰ نے چالیس سے اسی سالوں تک یہ سیکھنے کے لیے صَر ف کیے کہ وہ کچھ نہیں تھا ۔ جب تک کہ خدا، آدمی کو ، خود سزا کی کمزوری سے بھر نہیں دیتا۔اُس نے بھیڑوں کا رجحان اُس جگہ سے ہٹ کر کیا جسے مدیان کہا گیا ہے ۔ ہم اُس کے دوسرے چالیس سالہ عرصہ کے خاتمے پر اُس کے جواب سے اُس کے رویے کو از سرِ نو تعمیر کر سکتے ہیں جب خداوند نے اُسے مصر سے باہر اپنے لوگوں کی راہنمائی کرنے کے لیے اُسے بُلایا تھا ۔ اسی سال کی عمر میں جلتی ہوئی جھاڑی کے ساتھ دوزانو ہونا ، اُس نے اقرار کیا ، " خدا وند ، میں ایسا نہیں کر سکتا ۔ یقینی طور پر ، تُو مُجھے نہیں چاہتا ! تُو میرے بھائی ہارون کو کیوں نہیں بُلا لیتا؟" موسیٰ نے اپنے تیسرے چالیس سال یہ دریافت کرنے میں گزار دئے کہ جو خدا کسی کے ساتھ نہیں کر سکتا ۔ خدا کی چھڑی کے ساتھ موسیٰ نے فرعون کا سامنا کیا ، تباہ کُن وباوں کے ساتھ اُکساتے ہوئے ، بحرِ قُلزم کو دو حصے کر تے ہوئے اور عبرانی قیدیوں کی مصر سے باہر لیجانے اور وعدہ کی سرزمین کی ابتدا تک راہنمائی کر تے ہوئے۔

خدا اُن لوگوں کو لینا پسند کر تا ہے جو سوچتے ہیں کہ وہ کچھ ہیں ، اور محتاط طور پر اُن پر عیاں کرتا ہے کہ اُس کے بغیر وہ ابھی تک کچھ بھی نہیں ہیں ۔ پھر ، وہ بیان کرتا ہے جو وہ کسی شخص کےساتھ کر سکتا ہے ! یہ روحانی بلوغت کے پروان چڑھنے کا ایک عمل ہے ۔ روحانی بلوغت ایک لمبی زندگی کا معاملہ ہے ۔ بالیدگی کی بڑھوتری کے لیے یوحنا کا خاکہ عرصہ دراز کے عہد و پیماں کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔ پورے دل کے کم کچھ بھی دینداری کافی ہو گی ۔ جیسے ہم اکٹھے تجربہ کر تے ہیں روحانی پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنے کے لیے ہم اِس خیال سے دستبردار ہو جائیں گے کہ اوپر چڑھنا آسان نہیں ہے ۔ دھوکے کی جگہیں بہت سی ہیں ۔ یہ عمل کمزور دل والے کے لیے نہیں ہے ۔ لیکن اِس کے ساتھ ہم مسیح کی قیامت کی طاقت اور محبت کا زیادہ سے زیادہ تجربہ کر تے ہیں ۔ اُس کے ساتھ ہماری کھری دوستی بڑھتی ہے ہم ناقابلِ مزاحمت ترغیب کو کسی بھی قیمت پر مسیح کی مانند بننے کے لیے قائم کرتے ہیں۔

میرے روحانی سفر کی ابتدا میں خدا نے میری مائل سٹین فورڈ کی جانب سے لکھی گئی روحانی بالیدگی کے اصولوں کی کتاب کی طرف میری راہنمائی کی ، میں آپ کے ساتھ یہ اقتباس بانٹنا چاہتا ہوں جس کا اُس نے جے۔ سی میٹکالف کی طرف سے حوالہ دیاجو واضح طور پرہماری بلوغت کی طرف مائل کرنے کے لیے خدا کے عمل کو بیان کرتا ہے ۔

یہ محسوس کرنے سے زیادہ آرام دہ ہے کہ یہ وہ ہے جنہوں نے اپنی ذاتی ناکامی کے لیے گہرائی کو عمودی بنایا جسے خداوند ناقابلِ تبدیلی کے طور پر دوسروں کے لے چرواہے کو بُلاوہ دیتا ہے ۔ یہ بُلاواہ تحفے دینے کے لیے ، اعلیٰ تربیت یافہ ، مہذب بنانے کے لیے نہیں ہے ۔

اپنی ذاتی کوتاہی اور مُفلسی کے تلخ تجربے کے بغیر وہ بالکل روحانی خدمت کے وزن کو برداشت کرنے کے لیے غیر موزوں ہیں ۔ اِس کے لیے ایسا شخص درکار ہے جو دوسروںکے قصوروں کے ساتھ صابر بننے کی اپنی ذاتی کمزوری کی پیمائش کو دریافت کر چُکا ہے ۔ ایسا شخص حاکم چرواہے کے شفقت بھرے سلوک کے علم کو بھی رکھتا ہے --- خداوند قیمت نہیں دیتا ، " تُو میرے بروں---- اور بھیڑوں کو چرا۔" پطرس کی لازوال وفاداری کی پُر اعتماد تصدیق سُننے پر ، لیکن وہ اِسے اپنے عہد کو جاری رکھنے میں ناکام ہو چُکا تھا اور یروشلم کی گلیوں میں زار زار رویا ۔

5000کو کھاناکھلانا معجزہ ہے جسے چار اناجیل میں قلمبند کیا گیا ہے ۔ غالباً کیونکہ اُس نے اپنی زمینی خدمت کے اعلیٰ نقطے کو بیان کیا ۔ اپنی خدمت کے آخری سال کے دوران ہر چیز صلیب کےلیے پہاڑ کے نیچے تھی ۔

سارا دن تعلیم دینے کے بعد یسوع نے روٹی کے بمُشکل پانچ ٹکڑوں اور دو چھوٹی مچھلیوں کو لیا اور اُن مچھلیوں اور روٹی کو برکت دی (یوحنا 6) ، تصور کیجیے وہ روٹی کو بنا رہا تھا جو کبھی گندم کے طور پر نہیں اُگی تھی اور جسے کبھی تےار کیا یا پکایا نہیں کیا تھا ۔ یہ بالکل اُس کے ہاتھوں میں ہے ۔ وہ مچھلیوں کو بنا رہا تھا جو کبھی پیا نہیں ہوئی تھیں اور کبھی تہری نہ تھیں ، اس کے ہاتھوں میں تھیں ! جیسے خوراک بڑھی ، اُس نے بائیس ہزار لوگوں کو کھلانے کے اوپر کی طرف اُٹھایا ۔ 5000 آدمیوں کے علاوہ عورتوں اور بچوں نے کھایا ۔ اگلی صبح لوگ جاگے اور ناشتے کی تلاش کے لیے نکلے" یسوع کہاں ہے ؟" رات کے دوران وہ چلا اور جھیل کی دوسری جانب چل دیا ۔ اِس طرح ، بہت سے گلیل کے سمندر کے چوگرد سفر کرنے والوں نے اُس کی ےتلاش کی ۔ دوسروں نے کشتیوں کو پایا اور اُسے پانے کے لیے جھیل کو عبور کرنے کے لیے بحری سفر کیا ۔

جب وہ پہنچے یسوع نے بہت مطلوبہ واعظ کیا جس کی اُسے کبھی تلقین کرنا تھی ۔ اُس نے ایک دن پہلے معجزے کے ساتھ اپنے واعظ کی بنیاد رکھی ۔ یسوع نے اعلان کیا ، زندگی کی روٹی میں ہوں ۔ جو میرے پاس آےء وہ ہر گز بھوکا نہ ہوگا اور جو مُجھ پر ایمان لاےء وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا ۔ (یوحنا 6: 35)۔ "یسوع نے اُن کے جواب میں کہا میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ تُم مُجھے اِس لیے نہیں ڈھونڈتے کہ معجزے دیکھے بلکہ اِس لیے کہ تُم روٹیاں کھا کر سیر ہوئے۔ فانی خوراک کے لیے محنت نہ کرو بلکہ اُس خوراک کے لیے جو ہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے جسے ابنِ آدم تُمہیں دے گا کیونکہ باپ یعنی خدا نے اُسی پر مہر کی ہے ۔" (یوحنا 6 : 25 - 27) ۔

یسوع نے اُنہیں قابلِ تصور ذاتی تعلق کی بھر پوری کا تجربہ کرنے کے لیے مدعو کیا ۔ وہ خود زندگی کی روٹی ہے ، زندہ پانی ، نجات کا رستہ ، بھیڑوں کو چرواہا ، دُنیا کا نور اور اِس طرح سب کچھ ہے ۔ لیکن ، لوگ بڑبڑائے جب اُنہوں نے محسوس کیا کہ وہ اُنہیں ناشتہ کھلانے کو کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا ۔
اُس نے جا ری رکھا ، " میں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا بلکہ جو روٹی جہان کی زندگی کے لیے دونگا وہ میرا گوشت ہے "(یوحنا 6 : 51 -52) ۔ اِس نقطے پر لوگ جلدی سے دلیل پیش کر تے ہیں ، " یہ شخص اپناے گوشت ہمیں کھانے کو کیونکر دے سکتا ہے ؟:(یوحنا 6: 52) یسو ع پھر مکمل عہد و پیماں کے لیے زور سے بولتے ہوئے کہتا ہے :" کہ جب تک تُم ابن آدم کا گوشت نہ کھاو اور اُس کا خون نہ پئیو تُم میں زندگی نہیں ۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کرونگا ۔"(یوحنا 6 : 53 - 54) ۔ روٹی چکنا اور پھر اِسے باہر اُگل دینا ایک چیز ہے ! روٹی نگل جانا ایک عہد ہے۔ یہ بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے جب اِسے باہر اُگلا جاتا ہے ! ہجوم میں کوئی بھی اُس کی دعوت کو قبول کرنا نہیں چاہتا تھا ۔

مزید کیا ہوا یہاں یسوع کے لیے دل توڑنے والے تھے : اِس پر اُس کے شاگردوں میں سے بہترے اُلٹے پھر گئے اور اِس کے بعد اُس کے ساتھ نہ رہے -(یوحنا 6: 6)-

ایک دن 5000 کو کھانا کھلانے کی جذباتی بُلندیوں اور کوتاہیوں کا تصور کیجیے اور پھر منادی جبکہ بھیڑ اگلے دن علیحدہ ہو ئی - جب واعظ ختم ہوا صرف بارہ لوک وہاں تھے - یسوع نے اپنے نزدیکی پیروکاروں کی طرف دیکھا اور افرسدگی سے کہا ،" کیا تُم بھی چلا جانا چاہتے ہو ، تُم نہیں؟" (یوحنا 6 : 67) - یونانی میں اِس سوال کو ایک یا دو طریقوں سے پوچھا گیا - پوچھنے والا اشارہ کر سکتا ہے کہ اُس آدمی یا عورت نے جواب کے" درست" یا "غلط" ہونے کی توقع کی تھی - اگر جواب " ہاں " تھا منفی او وی یونانی میں سوال شروع کرتا ہے - مثال کے طور ہر ، گلیل کے سمندر کے طوفان میں شاگرد جاننا چاہتے تھے اگر یسوع ان کی حفاظت کی پرواہ کرتا ہے - اُنہوں نے اُسے کہنے کی توقع کی " جی ہاں" اِس طرح اُنہوں نے اپنا سوال او وی کے ساتھ شروع کیا : " کہ کیا تُجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں ؟ (مرقس 4 : 38) - اچھا ، جی ہاں ، بلا شُبہ ایسا تھا دوسری جانب ، اگر پوچھنے والا جواب نہیں کی توقع کرتا ہے ، وہ اپنے سوال کو یو این کے ساتھ شروع کر ے گا : تُم میرے ساتھ رہا نہیں چاہتے ، کیا تُم چاہتے ہو " اُس نے اُن کے جواب " نہ: کی توقع کی -

کیا آپ نے یسوع کی آواز میں تنہا مایوسی کو سُنا ؟ اُس نے سوچا کہ اُنہیں چھوڑنا تھا - اُس نے شدید اکیلے پن ، اُداسی اور ناپسندیدگی کا سامنا کیا ، نا صرف ہجوم کا ، بلکہ ہر شخص سے جس پر اُس نے اپنی حقیقی زندگی اُنڈیلی تھی - میں کسی کا قیاس نہیں کر سکتا جس نے اُس جذباتی افسردگی اور دُکھ کا تصور کیا ہو جو اُس کے دل سے نکلا تھا -

صرف یسوع کبھی جانے گا کہ کیسے اُس کا دل بُلندی پر گیا تھا جب ، شعمون پطرس نے جواب دیا ، " ہم کس کے پاس جائیں ؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں - "(یوحنا 6 : 68)! روحانی ماں اور باپ کا جوہر اچھا ہو سکتا ہے جب ہم اپنے سفر کے دوران سیکھتے ہیں کہ یہاں جانے کے لیے کوئی او ر جگہ نہیں بلکہ صرف یسوع ہے -

روحانی ماں باپ بہت عرصہ پہلے اپنے سوالات ، جدوجہد ، شکوک ، خود اعتمادی ، محو بالذات ، اور خود ضبطی کے حکم کے ذریعے دشواری سے گزر چُکے ہیں جو بہتروں کے لیے سفر سے واپس آنے یا پس و پیش کرنے کا سبب بنے - مائیں اور باپ مسیح کے ساتھ کسی بھی قیمت پر یسو ع کی جلالی زندگی اور کھرے تعلق میں رہے - آخر کار ، وہ صرف زندگی کے الفاظ نہیں رکھتا ، وہ زندگی کا کلام ہے - میں داود اور سوسن کے لیے اُن کی خدمت کے ساتھ اُن کی آنے والی شادی کی تقریب کے بارے سوچتا ہوں - اُنہوں نے دو موم بتیوں کی روشنی کرنےو الے اشخاص سے روشنی کی روایت کے لیے بات چیت کی - جوڑے اکثر ایک ہونے کی علامت کے طور پر دو موم بتیوں کو جلاتے ہیں - اُن کے خادم نے کہا کہ بہت سے لوگ اب اپنی شخصی موم بتیوں کو اپنی آزادی اور ذاتی چھٹکارے کے پیش خیمہ کے لیے چھوڑ رہے ہیں - اُس نے پوچھا اگر وہ موم بتی کو سرانجام دینا چاہتے ہیں یا اُنہیں جلتا ہوا چھوڑنا چاہتے ہیں - اِس بارے سوچنے کے بعد ، داود نے جواب دیا ، " اِس بارے کیا ہے اگر میں اپنی بُجھاتا ہور اور اُس عورت کی جلاتا ہوں ؟" پورے دل سے توجہ کرنے کا تصور صرف ذاتی نہیں ہوتا جب دو لوگ اکٹھے ایک ہونے کے لیے آتے ہیں - یہ مسےح کے ساتھ ہمیشہ کے اور کھرے تعلق کا قائم کرنا ہوتا ہے -

بلا شُبہ ، مسیح کے لیے سونپنا شازو نادر ہے اور پابندی کے مکمل لمحے کے لیے ہے - مثال کے طور پر ، یسوع نے داود پر غور کیا جب وہ مسیح کے لیے سپردگی کرنے اور کہنے کی جدوجہد کر رہا تھا کہ ، " او ، تھوڑا ایمان ، یہ ایک قدم آگے تیرا میرے ساتھ عہد کا وقت ہے- آئیں آپ کے ایمان کو تقویت دینے کے لیے

کچھ واقعیات کی بات کر تے ہیں -" ہم میں سے بہت ساروں کے لیے دستبردار ہونا روز مرہ کی جدوجہد ہے جیسے ہم اپنے سفر میں مزید آگے بڑھتے ہیں - اپنی ابتدائی خدمت میں یسو ع نے آدمیوں کی کاشت کی جنہیں ایک دن اُس کے قریبی ساتھی بننا تھا - اُن کا شاگروں کے طور پر مستقل بُلاوہ اُن کے ابتدائی تعارف کے بعد اٹھارہ سے چوبیس مہینوں کے لیے تھا - مسیح کے ساتھ اُن کی شراکت کے دوران اُنہوں نے نہ صرف یہ ایمان رکھنے سے پس و پیش کیا کہ وہ کون تھا بلکہ اِس میں بھی کہ وہ ہو سکتا ہے اُس پر بھروسہ اور تعلق رکھیں یا نہ رکھیں- یہاں تک کہ پطرس کے اقرار کرنے کے بعد کہ یسوع زندگی کی باتیں رکھتا تھا وہ اب بھی اپنی پابندی میں ڈگمگائے - پطرس نے تین مرتبہ انکار کیا کہ وہ کبھی مسیح سے مِلا تھا - اور دوسرے سب تتر بتر ہو گئے جیسے ہی رومی سپاہی وہاں پہنچے - توما نے یسوع کو قبول کرنے سے انکار کیا جب تک کہ اُس نے اپنے ہاتھوں کو کیلوں والے ہاتھوں میں نہ رکھ لیا - یہاں تک کہ یسو ع کے اُنہیں یروشلم میں انتظار کرنے کے لیے کہنے کے بعد جب تکہ وہ روح القدس کو حاصل نہ کرلیں پطرس اور اُس کے دوستوں نے یسوع کو ترک کیا اور اپنے مچھلیوں کے کاروبار کے لیے گلیل کے سمندر پر لوٹ گئے -

بہر حال ، جب اُن میں سے ہر ایک کے لیے حمتی طور پر قُربانی کا وقت آیا (سوائے یوحنا کے جو قدرتی وجوہات سے مرا) وہ سیدھے کھڑے ہوئے اور مسیح کی پیروی کے لیے شہید ہونے کی قیمت ادا کی - یعقوب ، زبدی کے بیٹوں میں سے ، کو یروشلم میں قتل کیا گیا تھا -متی کویسوع مسیح کی پیروی کرنے کے معاملہ میں اقتصادی حفاظت کرنے والوں کے مار ڈالا- روایت قلمبند ہے کہ اُسے تلوار سے ذبح کیا گیا تھا جب وہ ایتھوپیا میں انجیل کی منادی کر رہا تھا - فلپ کو فروگیہ میں لٹکایا گیا تھا - برتلمائی کی ارمینیہ میں زندہ کی کھال اُتاری گئی تھی - اندریا س کو گریس میں " ایکس" شکل کی صلیب پر مصلوب کیا گیا تھا - شک کرنے والے توما کو مشرقی انڈیا میں برچھی مانے کے ساتھ مارا گیا تھا -

تدی کو لبنان میں تیروں سے نشانہ بنا یا گیا تھا - شعمون قتانی کو فارس میں مصلوب کیا گیا تھا -
پطرس نے روم میں انجیل کی منادی کی جہاں وہ مصلوب کیا گیا تھا - اُس نے اپنے آپ کو یسوع کی مانند مرنے کے لیے قیاس نہیں کیا تھا - یوحنا زبد ی کا ایک دوسرا بیٹا صرف اکیلا تھا جو قدرتی اسباب سے مرا - اُس نے پانچ کتابیں لکھیں آخری کتاب کو پچھانوے سال کی عمر میں ختم کیا -

یسوع بے فاءدہ بات نہیں کر رہا تھا جب اُس نے اعلان کیا " اور اُس نے سب سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور ہر روز اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچے ہو لے کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے وہی اُسے بچائے گا - اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کو کھو دے یا ُس کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فاءدہ ہو گا ؟" (لوقا 9 : 23 - 25) - قُربانی کے بارے سوچیے - فوائد کے بارے سوچیے - مسیح کی پیروی کسی بھی قیمت پر اِس کی مستحق ہے -

پیارے باپ،
اُس ترقی کے لیے تیرا شُکریہ جسے میں روحانی سفر میں تیرے ساتھ اکٹھے کر چُکا ہوں - مہربانی سے کسی بھی قیمت پر مُجھے روحانی ماں (یا باپ) ہونے کے لیے بالغ کر - آمین -